جنوری

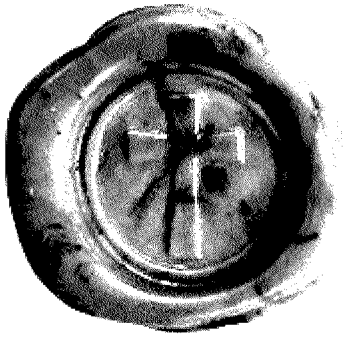

جنوری 1

''ابتدا ... خواب دیکھنے کی ابتدا۔''

پیدائش کی کتاب کا آغاز اِس طرح ہوتا ہے کہ خدا دنیا کو ایک بے ترتیب مادے کی شکل میں دیکھتا ہے۔ ہمیں یہ نہیں بتایا گیا کہ خدا اُس سب سے جو اُس کے پاس تھا مطمئن کیوں نہیں تھا، مگر یہ موقع تھا کہ وہ ایک بہتر دن کے بارے میں خواب دیکھے۔ کسی نہ کسی لمحے میں ہم بھی اپنی زندگی یا اپنے آس پاس کی دنیا میں کچھ تبدیل کرنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ ایسے لمحے ہمیں مواقع فراہم کرتے ہیں کہ ہم ایک نیا خواب دیکھیں، یعنی ہمارے مستقبل کے لئے خدا کا خواب۔

جب آپ اپنی زندگی کا جائزہ لیتے ہیں اور اپنی زندگی میں ایسی باتیں دریافت کرتے ہیں جو توجہ طلب ہیں، تو خدا کی رہنمائی کی تلاش کریں اور خواب دیکھنے کی ابتدا کریں۔ موجودہ حالات کو دیکھنے کے بجائے صور کیجئے کہ نیا کیا ہوسکتا ہے۔ اور یاد رکھئے خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔

آج کی دعا: آسمانی باپ! میری زندگی کے لئے جو تیرا خواب ہے، مجھے وہ عطا کر۔ مجھے اَور زیادہ اپنی مانند بنا۔ میری مدد کر کہ مَیں اُن حدود کو ہٹا سکوں جو مَیں نے اپنے لئے مقرر کی ہیں، اور جو صلاحیتیں تُو نے مجھے عطا کی ہیں اُنہیں پہچانوں۔ توفیق دے کہ مَیں تمام خوف کو بھول کر نئی باتیں تصور کروں۔

آج کی آیات:

زبور 1:126

''جب خداوند صیون کے اسیروں کو واپس لایا تو ہم خواب دیکھنے والوں کی مانند تھے۔''

ایوب 16-13:33

'' تُو کیوں اُس سے جھگڑتا ہے؟ کیوں کہ وہ اپنی باتوں میں سے کسی کا حساب نہیں دیتا۔ کیوں کہ خدا ایک بار بولتا ہے بلکہ دوبار۔ خواہ انسان اِس کا خیال نہ کرے۔ خواب میں۔ رات کی رُویا میں جب لوگوں کو گہری نیند آتی ہے اور بستر پر سوتے وقت۔ تب وہ لوگوں کے کان کھولتا ہے اور اُن کی تعلیم پر مُہر لگاتا ہے۔''

جنوری 2

''کوئی بھی خواب، منصوبہ نہیں ہوتا۔''

کوئی بھی خواب، منصوبہ نہیں ہوتا۔ پیدائش 2:1 میں جب خدا نے دیکھا کہ دنیا اندھیرے میں ہے، تو اُس کی روح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی اور اُس وقت بھی وہ منصوبہ بندی کرتی تھی۔ ہماری زندگیاں کوئی ریفریجریٹر نہیں جس میں ہم خدا کے اُن کاموں کو سنبھال کر رکھیں جن کا تعلق گزشتہ زمانے سے ہے، بلکہ ہماری زندگی انکیوبیٹر کی طرح ہے تاکہ خدا کے اُن کاموں کی تیاری کریں جو آنے والے وقت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اِس عمل کو ہم گیان دھیان کہتے ہیں۔ پہلا قدم یہ ہے کہ ہم جانیں کہ ہمیں کیا تبدیل کرنا ہے۔ اور یہ جاننے کے لئے کہ یہ تبدیلی کیسے لانی ہے، ہمیں منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ اپنی زندگی کے لئے خدا کے خواب دیکھیں، اور پھر خدا کو وقت اور موقع دیں کہ وہ منصوبہ بندی میں آپ کی رہنمائی کرے۔ بار بار اپنے خواب کو دعا کے ذریعے سے خدا کے پاس لائیں اور اُسے موقع دیں کہ آپ کو دکھائے کہ آپ نے اگلا قدم کیا اُٹھانا ہے۔

آج کی دعا: آسمانی باپ! میری زندگی کے لئے جو تیرا خواب ہے، مَیں اُسے پورا کرنا چاہتا ہوں۔ میرے دل میں تُو ایک منصوبہ تیار کر اور مجھے ہر اگلا قدم بتا۔ مَیں اپنی سوچیں تجھے دیتا ہوں اور اپنا پورا دھیان تیری مرضی اور ارادے کو پورا کرنے کے لئے لگاتا ہوں۔

آج کی آیات:

اَمثال 3:5-6

''سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری رہنمائی کرے گا۔''

یشوع 1:8

''شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دن اور رات اِسی کا دھیان ہو تاکہ جو کچھ اِس میں لکھا ہے اُس سب پر تُو احتیاط کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تجھے اقبال مندی کی راہ نصیب ہوگی اور تُو خوب کامیاب ہوگا۔''

جنوری 3

''اپنے خواب کا اعلان کریں۔''

پیدائش کی کتاب میں خدا نے یہ خواب دیکھا کہ ایک ایسا دن آئے گا جب دنیا تاریکی میں نہ رہے گی۔ سب باتوں پر غور کر کے اُس نے ایک منصوبہ بنایا۔ لیکن یہ منصوبہ تب تک حقیقت نہیں بنا جب تک اُس نے اپنا پہلا قدم نہیں اٹھایا جب اُس نے کہا ''روشنی ہو جا۔'' خدا نے اپنے خواب کا اعلان کیا اور دنیا کو بتایا کہ اب چیزیں تبدیل کی جائیں گی۔ جب ہمیں تبدیلی کی ضرورت ہو اور خدا کی طرف سے ہمارے دل میں منصوبہ بھی ڈالا گیا ہو، تو ہم ایمان کے ساتھ اپنے خواب کا اعلان کر کے اِس تبدیلی کو شروع کر سکتے ہیں۔ اور دنیا کو ایمان کے ساتھ بتا سکتے ہیں کہ اب چیزیں پہلے سے مختلف ہوں گی۔

خدا ہمیں ہدایت دیتا ہے کہ ہم اپنے پہاڑوں سے ایمان کے ساتھ مخاطب ہوں۔ صرف خواب دیکھنے سے یا تبدیلی کا منصوبہ ہونے سے کچھ تبدیل نہیں ہوتا۔ خدا نے کل کائنات کو یہ حکم دیا ہے کہ ہمارے ایمان کے اعلانات کے جواب میں عمل کرے۔ سو ایمان کے ساتھ اپنے خوابوں کا اعلان کرنا شروع کریں۔

آج کی دعا: آسمانی باپ! میری زبان کو استعمال کر۔ میرے ذریعے سے بول اور اپنی مرضی کو حقیقت بنا دے۔ میرے منہ پر پہرہ لگا اور میرے ہونٹوں کی نگہبانی کر اور یسوع کے نام میں توفیق دے کہ میرے الفاظ تیری مرضی کے موافق زندگی بخش ہوں۔

آج کی آیات:

ایوب 28:22

''جس بات کو تُو کہے گا وہ تیرے لئے ہو جائے گی اور نور تیری راہوں کو روشن کرے گا۔''

زبور 7:2

'' مَیں اِس فرمان کو بیان کروں گا۔ خداوند نے مجھ سے کہا تُو میرا بیٹا ہے۔ آج تُو مجھ سے پیدا ہوا۔''

مرقس 23:11

'' مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہوگا۔''

جنوری 4

''بُرے فیصلے، غلط فیصلے اور مہنگی پڑنے والی غلَطیاں، مسئلہ نہیں بلکہ عمل کا حصہ ہیں۔''

زندگی بہت سے فیصلوں سے مل کر بنتی ہے۔بعض فیصلے صحیح ،بعض غلَط اور کئی دفعہ بہت مہنگے بھی پڑتے ہیں۔ جب کبھی ہم فیصلہ سازی میں غلطی کرتے ہیں، خدا ہر اُس وقت میں بھی ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔ہوسکتا ہے جو بات ہمیں ناکامی معلوم ہوتی ہو، وہ ایسا موقع ہو جس میں خدا ہمیں زندگی کی ایک نئی منزل کی جانب بڑھانے کے لئے کچھ سکھانا چاہتا ہو۔

بعض اوقات ایسے فیصلے جو پہلی نظر میں بُرے فیصلے یا غلط فیصلے یا مہنگی پڑنے والی غلَطیاں لگتے ہیں، وہ بالکل بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوتے ، بلکہ وہ ایک ایسے عمل کا حصہ ہوتے ہیں جسے خدا نے آپ کے بدترین دنوں کے لئے آپ کو ڈھالنے، تیار کرنے اور مسلح کرنے کے لئے بنایا ہوا ہے۔ہمیں اپنی غلطیوں سے سیکھنے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہ توقع رکھنی چاہئے کہ خدا اِنہیں بھی کسی طرح اپنے فائدے کے لئے استعمال کرے گا۔

آج کی دعا: اے خدا! مَیں حالات کو تیرے نظریے سے دیکھنا چاہتا ہوں۔ مجھے سکھا کہ مَیں اُن باتوں سے مایوس نہ ہوں جنہیں مَیں دوبارہ بدل نہیں سکتا۔ مجھے فضل عطا کر اور توفیق دے کہ اپنی غلطیوں سے سیکھوں تاکہ تیری بہتر خدمت کرسکوں۔

آج کی آیات:

2- کرنتھیوں 4:17-18

''کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے ازحد بھاری جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اَن دیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی چیزیں چندروزہ ہیں مگر اَن دیکھی چیزیں ابدی ہیں۔''

خروج 1:12

''پر اُنہوں نے جتنا اُن کو ستایا وہ اُتنا ہی زیادہ بڑھتے اور پھیلتے گئے۔''

رومیوں 8:28

''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے اِرادے کے مطابق بلائے گئے۔''

جنوری 5

''ہم جو کچھ بھی سوچتے، محسوس کرتے اور چاہتے ہیں، وہ سب ہمارے ایمان پر مبنی ہے۔''

ہم میں سے ہر کسی کی سوچ، احساسات اور چاہتوں کی بنیاد ہمارے ایمان پر ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے اگر ہمارا ایمان درست بات پر ہے۔ لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن پر بلاوجہ کے خوف، غیر حقیقی توقعات، بلاوجہ کی فکروں، اور غلط خدشات کا اختیار ہے۔ بعض کو اِس ایمان نے پاگل کر دیا ہے کہ کوئی خدا نہیں۔

ہم جو کچھ بھی سوچتے، محسوس کرتے اور چاہتے ہیں، وہ سب ہمارے ایمان پر مبنی ہے، چاہے ہمارا ایمان کسی ایسی بات پر ہی کیوں نہ ہو جو سچ نہیں۔ اور سچائی کو آزمانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے خدا کا کلام، بائبل۔ خدا کا کلام آپ کے، آپ کی زندگی کے، اور آپ کے مستقبل کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ اِس بات کو ڈھونڈھیں اور اُس پر ایمان رکھنا شروع کریں۔ اِسے خاطر خواہ وقت اور توجہ دیں تب یہ کلام آپ کی سوچ، احساسات اور چاہتوں کو بدل کر رکھ دے گا۔

آج کی دعا: آسمانی باپ! مجھے اپنا کلام سکھا۔ مَیں اِسے اپنے دل میں رکھ لوں گا تاکہ تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔ اپنے صحائف کے ذریعے سے مجھ سے ہم کلام ہو۔ اور میرے مستقبل کے لئے مجھے اپنا منصوبہ اور اپنے خیالات دکھا۔ مجھے فضل عطا کر کہ سارے خوف اور غلطیوں کو ترک کر دوں۔ مَیں تیرے کلام پر ایمان لاتا ہوں۔

آج کی آیت:

یوحنا 17:17

''اُنہیں سچائی کے وسیلے سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔''

زبور 14:19

''میرے منہ کا کلام اور میرے دل کا خیال تیرے حضور مقبول ٹھہرے۔ اے خداوند! اے میری چٹان اور میرے فدیہ دینے والے۔''

مرقس 24:12

''یسوع نے اُن سے کہا کیا تم اِس سبب سے گمراہ نہیں ہو کہ نہ کتابِ مقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو؟''

جنوری 6

''ہم جو کہیں گے، وہی کہا جائے گا۔''

آج کل کا دور ٹیکنالوجی کا دور ہے، اِسی لئے جو کچھ ہم کہتے ہیں اُس کا دھیان رکھنا بہت ضروری ہے، کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ ہماری بات کون سن رہا ہے۔ کبھی فون پر غلطی سے کال مل جانے کی وجہ سے، یا کسی آفس کا ایسا کمرہ جہاں سے آواز با آسانی باہر جا سکتی ہے، لوگ اکثر ایسی گفتگو سن لیتے ہیں جو اُنہیں سننی نہیں چاہئے تھی۔ لیکن اس بات سے ہمیں حیرانی نہیں ہونی چاہئے۔

خدا کے کلام میں صاف لکھا ہے کہ جو تم کہو گے وہی کہا جائے گا۔ بدقسمتی سے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی گفتگو کے دوران جو بات دوسروں تک پہنچانا مقصود ہو وہ اپنے حقیقی معنوں میں نہیں پہنچ پاتی۔ اِسی لئے بہترین حل یہ ہے کہ ایسی بے کار کی گفتگو سے پرہیز کیا جائے جو ہم نہیں چاہتے کہ دوسروں کو پتا چلے۔ شاید اِسی لئے زبور نویس خدا سے کہتا ہے کہ میرے منہ پر پہرہ بٹھا اور میرے لبوں کے دروازوں کی نگہبانی کر۔ ایسی کون سی بات ہے جو آپ کہنا پسند کریں گے اگر آپ یہ جانتے ہوں کہ آپ کی کہی ہوئی بات ہر کوئی سنے گا؟

آج کی دعا: آسمانی باپ! تیرے کلام میں لکھا ہے کہ جو باتوں میں خطا نہ کرے وہ کامل شخص ہے۔ مَیں جانتا ہوں کہ زبان رشتوں میں آگ لگانے اور بہترین دوستوں کو بھی جدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ زبان کو قابو میں رکھنے میں میری مدد کر اور میرے منہ پر نگہبان بٹھا۔

آج کی آیات:

واعظ 20:10

''تُو اپنے دل میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کر اور اپنی خواب گاہ میں بھی مال دار پر لعنت نہ کر کیونکہ ہوا کی چڑیا بات کو لے اُڑے گی اور پَردار اُس کو کھول دے گا۔''

لوقا 3:12

''اِس لئے جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا ہے وہ اُجالے میں سُنا جائے گا اور جو کچھ تم نے کوٹھریوں کے اندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اُس کی منادی کی جائے گی۔''

زبور 3:141

''اَے خداوند! میرے منہ پر پہرہ بٹھا۔ میرے لبوں کے دروازوں کی نگہبانی کر۔''

جنوری 7

''ہم جو کچھ کریں گے وہ ظاہر ہو جائے گا۔''

ہماری عدالتیں اور جیلیں ایسے لوگوں سے بھری پڑی ہیں جنہوں نے وہ سب نہ کیا ہوتا جو اُنہوں نے کیا، اگر اُنہیں یہ معلوم ہوتا کہ ہم جو کریں گے وہ سب لوگوں پر ظاہر ہو جائے گا۔ کیا سوچ کر اُنہوں نے ایسا کیا؟ اگر کسی طرح سے وہ یہ زندگی جیل سے باہر گزار بھی دیتے ہیں تو بھی وہ سزا سے بچ نہیں سکتے۔ سب کچھ ظاہر کر دیا جائے گا، چاہے اِس جہان میں یا مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے۔

آپ جو کچھ کریں گے وہ ظاہر ہو جائے گا، یہ ایک حقیقت ہے۔ اگر ہمارے پاس کوئی بھروسا ہے تو وہ یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو ایسے کام کرنے کی اجازت نہ دیں جن کے بارے میں ہم یہ نہیں چاہتے کہ دوسروں کو پتا چلے۔ پاک کلام کے صحائف بہت سادہ ہیں اور اِن کی نصیحت ایمان داری اور اخلاقی اَقدار کی راہ پر چلنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔ جو بھلائی کے کام ہم پوشیدگی میں کرتے ہیں، خدا ہمیں اُن کے لئے علانیہ نوازتا ہے۔ یعنی آپ جو کریں گے وہ ظاہر ہو جائے گا۔

آج کی دعا: آسمانی باپ! مہربانی سے مجھے اور میرے عزیزوں کو حکمت عطا کر کہ ہم کوئی بھی ایسا کام نہ کریں جس سے تُو ناخوش ہو، یا جس سے تیرے نام کی بے عزتی ہو۔ میری مدد کر کہ مَیں یاد رکھ سکوں کہ مَیں مسیحی ہوں اور یہ میری ذمہ داری ہے کہ راست اور درست فیصلے کر کے ایک مسیحی ہونے کا ثبوت دوں۔

آج کی آیات:

لوقا 2:12

''کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی اور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائے گی۔''

متّی 4:6

''تا کہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا۔''

اِفسیوں 8:6

''کیونکہ تم جانتے ہو کہ جو کوئی جیسا اچھا کام کرے گا خواہ غلام ہو یا آزاد خداوند سے ویسا ہی پائے گا۔''

جنوری8

''آپ کا ایمان آزمایا جائے گا۔''

بیج بونے والے کی تمثیل میں ہوا کے پرندے فوراً آجاتے ہیں تاکہ زمین سے بیج کو چرا سکیں۔ بعد میں اِس تمثیل کو سمجھاتے ہوئے یسوع یہ بتاتا ہے کہ یہ بیج دراصل خدا کے کلام کی نمائندگی کرتا ہے۔اور زمین انسان کا دل ہے اور پرندے ابلیس کو ظاہر کرتے ہیں۔ یسوع نے کہا ابلیس فوراً اُن کے دلوں میں سے خدا کے کلام کو چرانے کے لئے آجاتا ہے۔

ابلیس ہمارا دشمن ہے اور وہ کوئی ایسا موقع رایگاں نہیں جانے دے گا جس میں وہ خدا، اُس کی بھلائی اور محبت کے بارے میں ہمارے ایمان کو آزما سکے۔ یہی عمل ہمیں باغِ عدن میں نظر آتا ہے جب ابلیس حوا سے بات کرتا ہے۔ وہاں وہ حوا کے ایمان کو آزماتا ہے کہ وہ کیا ایمان رکھتی ہے کہ خدا نے اُسے کیا کہا تھا۔حوا اِس آزمائش میں ہار گئی۔ جب آپ آزمائے جائیں گے تب آپ کیا کریں گے؟

آج کی دعا: آسمانی باپ! مجھے قوت دے کہ مَیں زندگی کی ہر آزمائش پر غالب آسکوں اور جو سچائیاں مَیں نے تیرے پاک کلام میں سے سیکھی ہیں اُن پر قائم رہ سکوں۔ مجھے میری برداشت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دینا۔

آج کی آیت:

پیدایش3:1-5

''اور سانپ سب دشتی جانوروں سے جن کو خداوند خدا نے بنایا تھا چالاک تھا۔اور اُس نے عورت سے کہا کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟ عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خدا نے کہا ہے کہ تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھُونا ورنہ مر جاؤ گے۔سانپ نے عورت سے کہا تم ہرگز نہ مرو گے بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کُھل جائیں گی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔''

9جنوری

’’جو کچھ اپنے پاس رکھنے کے لئے ہم سمجھوتا کرتے ہیں، ہم وہ کھو دیتے ہیں۔‘‘

اکثر لوگوں کا کردار اچھا ہی ہوتا ہے اور اخلاقی اعتبار سے بھی وہ نہایت مہذب ہوتے ہیں۔ ہم بچپن سے ہی سیکھتے ہیں کہ چوری کرنا، دھوکا دینا، جھوٹ بولنا اور اِن جیسے اَور کام غلط ہیں۔ عام طور پر ہمارا اخلاق ہمارے رویے کی نگرانی کرتا ہے اور ہمارے معاشرے سے جڑی ہماری اَقدار کا احساس ہمارے رویے کی رہنمائی کرتا ہے۔

لیکن سمجھوتے کا بھی ایک اصول ہے کہ جو کچھ کوئی شخص اپنے پاس رکھنے کے لئے سمجھوتا کرتا ہے، وہ شخص اُسے کھو دیتا ہے۔ اور اِس سے بھی دلچسپ بات یہ ہے کہ خدا کے کلام میں بھی ایک اصول پایا جاتا ہے۔ مسیحی ہونے کے لئے ہمیں اپنی خودی کا انکار کرنے، اپنی صلیب اٹھانے اور یسوع کے پیچھے چلنے کی نصیحت کی گئی ہے۔ اور اِس کے علاوہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ اگر ہم اپنی زندگی کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں تو آخر کار ہم اِسے کھو دیں گے۔ ہم جو پانے کے لئے سمجھوتا کرتے ہیں، ہم وہ حاصل نہیں کر سکتے۔

آج کی دعا: اے خدا! مجھے قوت دے کہ مَیں اُن اقدار کے ساتھ جی سکوں جو مَیں نے تیرے کلام میں سے اپنائی ہیں۔ تمام معاملات میں دیانت دار رہنے میں میری مدد کر۔ اور میری مدد کر کہ مَیں معمولی اور عارضی فائدے کے لئے اپنی دیانت داری کو کبھی نہ بیچوں۔

آج کی آیات:

مرقس 8:34-35

’’کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا۔‘‘

متّی 16:26

’’اور اگر آدمی ساری دُنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا۔‘‘

جنوری10

''جب ہم صرف وہی کام کرتے ہیں جو ہم کر سکتے ہیں تو ہوسکتا ہے خدا تب کچھ نہ کر رہا ہو۔''

اکثر اوقات ہم اپنی صلاحیتوں کے اندر رہنا منتخب کرتے ہیں اور اپنی قابلیت سے بڑھ کے کچھ بھی کرنے سے ڈرتے ہیں۔ ہم بھول جاتے ہیں کہ ہم ایک ایسے قادرِ مطلق خدا کو مانتے ہیں جس کے صرف کہہ دینے سے کائنات وجود میں آئی اور جس نے دنیا کو نیست سے ہست کیا۔ خدا ناممکن کام کرنے میں مہارت رکھتا ہے۔

ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جو خدا کی متحرک مداخلت کے بغیر وہ کام کر سکے جو خدا نے کرنے کے لئے اُسے بلایا ہے۔ موسیٰ کے بحرِ قلزم کو دو حصے کرنے سے لے کر ایلیاہ کے آسمان سے آگ نازِل کرنے تک، پطرس کے پانی پر چلنے سے لے کر یشوع کے سورج کو روکنے تک، ہم سب کو خدا کی متحرک مداخلت کی ضرورت ہے۔ جب خدا پر ایمان رکھتے ہیں تو کچھ بھی ناممکن نہیں۔

آج کی دعا: خداباپ! مجھے زندگی کے ہر شعبے میں تیری ضرورت ہے، آ اور سب اختیار سنبھال لے۔ مَیں ایسے کام کروں گا جیسے سب کام مجھ پر منحصر ہے۔ لیکن دعا مَیں ایسے کروں گا جیسے سب کچھ کا انحصار تجھ پر ہے۔ میرے وہ کام لے لے جو مَیں نہیں کر سکتا، اور مجھے اُن کاموں کو کرنے کی طاقت عطا کر۔ سارا جلال تجھے ملے آمین۔

آج کی آیات:

متی 26:19

''یسوع نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا یہ آدمیوں سے تو نہیں ہوسکتا لیکن خدا سے سب کچھ ہوسکتا ہے۔''

مرقس 23:9

''یسوع نے اُس سے کہا کیا اگر تُو کر سکتا ہے؟ جو اعتقاد رکھتا ہے اُس کے لئے سب کچھ ہوسکتا ہے۔''

مرقس 36:14

''اور کہا اَے ابّا! اَے باپ! تجھ سے سب کچھ ہوسکتا ہے۔ اِس پیالہ کو میرے پاس سے ہٹا لے تو بھی جو مَیں چاہتا ہوں وہ نہیں بلکہ جو تُو چاہتا ہے وہی ہو۔''

جنوری 11

”تقدیر نہ تو انتظار کرتی ہے، نہ ہی کسی ایک شخص پر منحصر ہے۔“

جب آستر اِس کشمکش میں تھی کہ بادشاہ کے حضور بن بلائے حاضر ہو کر یہودیوں کی شفاعت کرے یا نہیں، تو اُس نے اپنے خوف کے ساتھ کشتی لڑی۔ اِس کہانی میں مردکی جو کہ اُس کا چچازاد بھائی تھا اور جس نے اُسے پالا تھا، اُسے ایک لازوال حقیقت سے آگاہ کرتا ہے، ”اگر تُو اِس وقت خاموشی اختیار کرے تو خلاصی اور نجات یہودیوں کے لئے کسی اَور جگہ سے آئے گی پر تُو اپنے باپ کے خاندان کے ساتھ ہلاک ہو جائے گی اور کیا جانے کہ تُو ایسے ہی وقت کے لئے سلطنت کو پہنچی ہے۔“

تقدیر نہ تو انتظار کرتی ہے، نہ ہی وہ کسی ایک شخص پر منحصر ہے۔ خدا کا ایک منصوبہ ہے جس میں وہ ضرور کامیاب ہوگا۔ ہمارے پاس موقع ہے کے اُس منصوبے کا حصہ بنیں۔ تاہم اگر ہم اِس کا حصہ نہ بننے کا فیصلہ کرتے ہیں تو خدا تو ضرور کامیاب ہوگا، بس وہ ہماری جگہ کسی اَور کو استعمال کرے گا۔

آج کی دعا: اے خدا! مَیں تیرے حضور اپنی خدمت کے بہترین دن کو اور اُس برکت کو جس کے لئے تُو نے مجھے بنایا ہے، کھونا نہیں چاہتا۔ میری مدد کر کہ مَیں اپنی بلاہٹ کو پہچان سکوں اور استعمال ہونے کے لئے تیار رہوں تاکہ جب تُو مجھے بلائے تو مَیں دستیاب ہوں۔

آج کی آیات:

آستر 14:4

”کیونکہ اگر تُو اِس وقت خاموشی اختیار کرے تو خلاصی اور نجات یہودیوں کے لئے کسی اَور جگہ سے آئے گی پر تُو اپنے باپ کے خاندان سمیت ہلاک ہو جائے گی اور کیا جانے تُو ایسے ہی وقت کے لئے سلطنت کو پہنچی ہے۔“

1-سلاطین 21:18

”اور ایلیاہ سب لوگوں کے نزدیک آکر کہنے لگا تم کب تک دو خیالوں میں ڈانوں ڈول رہو گے؟ اگر خداوند ہی خدا ہے تو اُس کے پیرو ہو جاؤ اور اگر بعل ہے تو اُس کی پیروی کرو۔ پر اُن لوگوں نے اُسے ایک حرف جواب نہ دیا۔“

جنوری 12

''آسمان اور زمین، دونوں ہی زندگی کی فیصلہ کن جنگوں کے لئے جارِح، مضبوط اور پُرعزم انسان چنتے ہیں۔''

پوری دنیا ایک لیڈر کی تلاش میں ہے، یعنی ایسا شخص جو جانتا ہو کہ لوگ کس سمت جا رہے ہیں اور جو اُنہیں یہ دکھا سکے کہ وہ یقیناً کامیابی حاصل کرنے کے قابل ہیں۔ چاہے ہم اُن کو جرأت مند، بہادر، رُویا رکھنے والے، کرشمہ ساز، زبردست یا کوئی اَور نام دیں، مگر لوگ طاقت ور لیڈروں کی پیروی کرنا چاہتے ہیں۔

درحقیقت آسمان اور زمین، دونوں ہی زندگی کی فیصلہ کن جنگوں کے لئے جارِح، مضبوط اور پُرعزم انسان چنتے ہیں۔ ہم اُن لوگوں پر اعتماد کرتے ہیں جن کے بارے میں ہم سوچتے ہیں کہ وہ خطرے میں ڈولے بغیر کام مکمل کر سکتے ہیں۔ کون سا ایسا کام ہے جسے مکمل کرنے کے لئے آپ پُرعزم ہیں؟

آج کی دعا: اے باپ! میری مدد کر کہ مَیں کمزور نہ ہو جاؤں اور مصیبت کے دن گر نہ جاؤں۔ مجھے رُویا کے ذریعے بتا کہ تُو مجھے کس جگہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اور جو رکاوٹیں مجھے ہرانے کی کوششیں کرتی ہیں، اُن سے لڑنے کے لئے مجھے ہمت عطا کر۔ مَیں تیری مرضی پوری کرنے کے لئے پُرعزم ہوں۔ میری مدد کر کہ مَیں دوسروں کو بھی تیری مرضی میں کامیابی تک لانے والا بنوں۔

آج کی آیات:

یشوع 9:1

''کیا مَیں نے تجھ کو حُکم نہیں دیا؟ سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔ خوف نہ کھا اور بے دل نہ ہو کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تُو جائے تیرے ساتھ رہے گا۔''

یشوع 1:16-18

''اور اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا کہ جس جس بات کا تُو نے ہم کو حُکم دیا ہے ہم وہ سب کریں گے اور جہاں جہاں تُو ہم کو بھیجے ہم جائیں گے۔ جیسے ہم سب اُمور میں موسیٰ کی بات سُنتے تھے ویسے ہی تیری سُنیں گے۔ فقط اِتنا ہو خداوند تیرا خدا جس طرح موسیٰ کے ساتھ رہتا تھا تیرے ساتھ بھی رہے۔ جو کوئی تیرے حُکم کی مخالفت کرے اور سب معاملوں میں جن کی تُو تاکید کرے تیری بات نہ مانے وہ جان سے مارا جائے۔ تُو فقط مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔''

جنوری 13

''ایسی سرگرمیوں پر اپنے وسائل اور وقت ضائع کرنا چھوڑ دیں جن پر وقت اور پیسہ زیادہ خرچ ہوتا ہے مگر وہ پھر بھی بے اثر ہیں۔''

زندگی میں بہت سے کام ہم ایسے کرتے ہیں جو ہم صرف اِس لئے کرتے ہیں کہ ہم شروع سے ایسے ہی کرتے آئے ہیں۔ بہت سے ایسے روزمرہ کے کام، روایات اور فرائض ہیں جو زندگی کی ایک عادت سے بڑھ کر اَور کچھ بھی نہیں۔اُن کا کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا اور وہ محض ہمارے وقت اور وسائل کو ضائع کرتے ہیں۔
وقت شاید ہمارا سب سے قیمتی اثاثہ ہے۔اگر وقت گزر جائے تو دوبارہ ہاتھ نہیں آتا۔اِس لئے ہمیں اپنی زندگی کو بامقصد بنانا چاہیے۔لہٰذا ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ہم کب ایسی سرگرمیوں پر اپنے وسائل اور وقت ضائع کرنا چھوڑ دیں جن پر وقت اور پیسہ زیادہ خرچ ہوتا ہے مگر وہ پھر بھی بے اثر ہیں۔آج ہی اپنی زندگی کا جائزہ لیں، کاموں کی درجہ بندی کریں اور خوش حال زندگی گزاریں۔اِس بات پر غور کریں کہ ہر ایک سرگرمی پھل دار نہیں ہوتی۔

آج کی دعا: اے آسمانی باپ! مَیں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ میری زندگی، میرے وقت اور میرے وسائل میں جو تیری ترجیحات ہیں، مجھے وہ بتا۔مَیں اُن قیمتی تحائف میں سے کوئی بھی ضائع نہیں کرنا چاہتا جو تُو نے مجھے دیئے ہیں۔مجھے فضل عطا کر کہ جن کاموں کو مجھے چھوڑنا ہے مَیں اُن کو چھوڑوں اور اُن کی جگہ نتیجہ خیز کام کروں۔

آج کی آیات:

طِطُس 14:3

''اور ہمارے لوگ بھی ضرورتوں کو رفع کرنے کے لئے اچھے کاموں میں لگے رہنا سیکھیں تا کہ بے پھل نہ رہیں۔''

اِفسیوں 15:5

''پس غور سے دیکھو کہ کس طرح چلتے ہو۔نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند چلو۔''

جنوری 14

''آواز کا پیچھا کریں، اُس کی گونج کا نہیں۔''

ہر شخص ایک نسخے کا مستحق ہے، یعنی خدا کا ایسا کلام جو صرف اُن کی ذات کے لئے ہو۔ تاہم، لوگ اکثر دوسروں کی گواہیاں سنتے ہیں جن کی تعریف تو کی جاسکتی ہے مگر اُن کے پیچھے نہیں چلا جا سکتا۔ کسی دوسرے کی زندگی میں خدا کے کام کا بیان، اُس نسخے سے بالکل مختلف ہے جس کے تحت خدا ہماری زندگی میں کام کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ آواز اور آواز کی گونج میں فرق ہوتا ہے۔

آواز کی گونجیں بہت سی جگہوں سے آسکتی ہیں اور آتی بھی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ کمزور ہوتی جاتی ہیں اور تازگی بھرا کلام کرنے کی طاقت نہیں رکھتیں۔ لیکن خدا کا کلام ہر موقعے کے لئے رہنمائی کرتا اور قوت بخشتا ہے۔ خدا سے مانگیں کہ وہ آپ کو سننے والے کان دے، تا کہ آپ اپنی زندگی کے لئے اُس کے خاص نسخے کو جان سکیں۔

آج کی دعا: اے خداوند! تُو نے کہا کہ تیری بھیڑیں تیری آواز کو سنتی اور تیرے پیچھے چلتی ہیں، اور کسی اجنبی آواز کے پیچھے نہیں جاتیں۔ میری مدد کر اور مجھے سننے والے کان عطا کر تا کہ تجھے صاف طور پر سن سکوں۔ جب مَیں روح القدس کے ذریعے تیری آواز کو براہِ راست سنتا ہوں تو اپنے سچائی کے کلام سے میری رہنمائی کر۔

آج کی آیات:

اَمثال 3:5-6

''سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔''

یرمیاہ ۳۳:۳

''مجھے پکار اور مَیں تجھے جواب دُوں گا اور بڑی بڑی اور گہری باتیں جن کو تُو نہیں جانتا تجھ پر ظاہر کروں گا۔''

جنوری15

''مشکل سے دوچار ہونے اور مشکل کا حصہ ہونے میں فرق ہوتا ہے۔''

مسیحی ہوتے ہوئے، اگر ہم ایسی سوچ بچار، گفتگو یا کاموں میں مصروف ہو جائیں جو مسیح کے طرزِ زندگی کی نمائندگی نہیں کرتے تو ہم مشکل میں ہیں۔ جیسے ہی ہمیں اِس بات کا احساس ہو، ہمیں اِسے ٹھیک کرنا چاہئے۔ اگر ہم کسی مشکل کا حل تلاش نہیں کرتے تو ایک وقت ایسا آتا ہے جب ہم مشکل کا حصہ بن جاتے ہیں، یعنی وہ مشکل ہمیں مشکل نہیں لگتی۔

مشکل سے دوچار ہونے اور مشکل کا حصہ ہونے میں فرق ہوتا ہے۔ کبھی کبھی مشکل کا حل با آسانی، اپنی ذمہ داری قبول کرنے اور خدا سے مدد مانگنے سے ہوسکتا ہے۔ اپنے قابلِ بھروسا دوستوں اور خاندان کی سنئے، ہوسکتا ہے وہ آپ کی بظاہر چھپی ہوئی مشکل کو ڈھونڈ نکالنے میں آپ کی مدد کریں۔

آج کی دعا: اے خدا! مجھے توفیق دے کہ مَیں خود کو اپنے خاندان اور قابلِ بھروسا دوستوں کی نظروں سے دیکھ سکوں۔ مجھ سے ہم کلام ہو اور مجھے فضل دے کہ زندگی کے اُن شعبوں سے نپٹ سکوں جن سے مَیں دوسروں کو پریشان کرتا، خود کو دھوکا دیتا، اور تجھے مایوس کرتا ہوں۔ میری مدد کر کہ مَیں کبھی بھی یہ بات قبول نہ کروں کہ مَیں مشکل کا حصہ بنا رہوں۔ مجھے معاف کر اور مجھے طاقت دے۔

آج کی آیات:

2- کرنتھیوں 5:13

''تم اپنے آپ کو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا نہیں۔ اپنے آپ کو جانچو۔ کیا تم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ہے؟ ورنہ تم نامقبول ہو۔''

لوقا 6:41-42

''تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ اور جب تُو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو اپنے بھائی سے کیوں کر کہہ سکتا ہے کہ بھائی لا اُس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نکال دُوں؟ اَے ریاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال پھر اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا۔''

جنوری 16

''فیصلے کرنے کے لئے فیصلہ ساز لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔''

والدین جب اپنے بچوں کی پرورش خداوند کی پہچان اور خوف میں کرتے ہیں تو اُنہیں اپنے فیصلوں میں پختہ ہونا چاہیئے۔ اگر دوسرے بچوں کو بدتمیزی کرنے کی اجازت ہے یا چھوٹی عمر میں اپنی مرضی کرنے دی جاتی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ اُن کے لئے بہترین عمل ہے۔ اکثر اوقات اپنے دوستوں سے متاثر ہو کر بچے خیال رکھنے والے والدین کو ہمیشہ اپنی مرضی منوانے والے اور بلاوجہ سختی کرنے والے کے رُوپ میں دیکھتے ہیں۔

بچے ہی نہیں بڑے بھی زندگی کے حالات میں وقتاً فوقتاً خود کو بے جا حکمرانی کے نیچے محسوس کرتے ہیں۔ اختیار والوں کو اکثر ایسے نامقبول فیصلے کرنے پڑتے ہیں جو دوسروں کو محدود کر دیتے ہیں۔ کسی لیڈر کی واجب پکار بھی اُن لوگوں کو آمرانہ لگ سکتی ہے جن پر اِس کا منفی اثر پڑے گا۔ لیکن بعض اوقات حالات لیڈروں سے تقاضا کرتے ہیں کہ سخت فیصلے لئے جائیں۔

آج کی دعا: اے باپ! جو مناسب لیڈر تُو نے میری زندگی میں رکھے ہیں، میری مدد کر کہ مَیں اُنہیں پہچان سکوں اور مجھے اُن کے پیچھے چلنا سکھا۔ جب مَیں ایسا کرتا ہوں تو خداوند اُن لوگوں کو فضل عطا کر جو میرے فیصلوں کی وجہ سے اپنے آپ کو میری حکمرانی کے نیچے محسوس کرتے ہیں۔ اُن کی مدد کر کہ وہ جانیں کہ مَیں اپنی ذمہ داری پوری کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہوں۔ ایسا ممکن کر کہ مَیں تجھے ہمیشہ خوش رکھوں۔

آج کی آیات:

عبرانیوں 17:13

''اپنے پیشواؤں کے فرماں بردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری رُوحوں کے فائدہ کے لئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑے گا تا کہ وہ خوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیونکہ اس صورت میں تمہیں کچھ فائدہ نہیں۔''

رومیوں 13:1-2

''ہر شخص اعلیٰ حکومتوں کا تابع دار رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔ پس جو کوئی حکوت کا سامنا کرتا ہے وہ خدا کے انتظام کا مخالف ہے اور جو مخالف ہیں وہ سزا پائیں گے۔''

17 جنوری

''ناکامی ہمارے عزم وعہد کو جانچے گی، اور کامیابی ہمارے کردار کو۔''

مشکل حالات، خطرناک موسم، زندگی کے دھچکے اور ناکامیاں ہمارے عزم وعہد کو جانچتے ہیں۔ بہت سارے لوگ اِس مشکل وقت کو پار کر کے زندگی میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ لیکن زندگی ہمیں ایک نئے امتحان سے گزارتی ہے جو کہ اکثر اوقات پہلے سے بھی زیادہ مشکل ہوتا ہے۔

جہاں ناکامی ہمارے عزم وعہد کو جانچتی ہے، وہیں کامیابی ہمارے کردار کو پرکھتی ہے۔ اُس وقت ہم کیا کریں گے جب کامیاب ہو جائیں گے اور ہمارے پاس اضافی وقت، ضرورت سے زیادہ پیسے، اور پہلے سے بہتر مواقع ہوں گے؟ ہم کیا کریں گے جب بظاہر ایسا لگے گا کہ اب ہمیں خدا کی اور اُس کی قربت کی اِتنی ضرورت نہیں؟ کیا ہم خدا کو بھول کر اپنی راہ پر چل پڑیں گے؟ خود کو تیار کریں اور کردار کے اِس امتحان کو پاس کرنے کی تیاری کریں اور اپنے عزم وعہد پر قائم رہیں۔

آج کی دعا: اے خدا! مَیں اپنی زندگی کے سارے ایام تیری خدمت میں گزارنا چاہتا ہوں۔ مجھے قائم رہنے اور تجھ میں بلند ترین مقام حاصل کرنے کے لئے برداشت اور صلاحیت عطا کر۔ خداوند جب مَیں کامیاب ہو جاؤں گا تو تجھے نہ بھولوں گا۔ مَیں اپنی نظروں میں چھوٹا بنا رہوں گا اور تیرے لیۓ اپنے عزم وعہد پر قائم رہوں گا۔

آج کی آیات:

اِستثنا 8:10-14

''اور تُو کھائے گا اور سیر ہو گا اور اُس اچھے مُلک کے لئے جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے اُس کا شکر بجالائے گا۔ سو خبردار رہنا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تُو خداوند اپنے خدا کو بھول کر اُس کے فرمانوں اور حُکموں اور آئین کو جن کو آج مَیں تجھ کو سناتا ہوں ماننا چھوڑ دے۔ ایسا نہ ہو کہ جب تُو کھا کر سیر ہو اور خوشنما گھر بنا کر اُن میں رہنے لگے اور تیرے گائے بیل کے گلّے اور بھیڑ بکریاں بڑھ جائیں اور تیرے پاس چاندی اور سونا اور مال بکثرت ہو جائے تو تیرے دل میں غرور سمائے اور تُو خداوند اپنے خدا کو بھول جائے جو تجھ کو مُلکِ مصر سے یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا ہے۔''

18جنوری

’’کچھ لوگ نا کام ہوتے ہیں اور اس نا کامی سے کچھ نہیں سیکھتے..........افسوس!‘‘

ہم کن حالات سے گزر رہے ہیں، اِس بات سے فرق نہیں پڑتا۔ ہم اِن حالات کا سامنا کیسے کرتے ہیں، اِس بات سے فرق پڑتا ہے۔ زندگی کے حالات یا تو ہمیں غصہ دلاتے ہیں یا ہمیں کچھ سکھاتے ہیں۔ یہ فیصلہ ہمارا ہے کہ ہم غصے میں آتے ہیں یا سیکھتے ہیں۔ ہم آنے والے حالات کا تعین تو شاید نہیں کر سکتے، لیکن ہم یہ فیصلہ ضرور کر سکتے ہیں کہ ہم اُن حالات کا سامنا کیسے کریں گے۔

آج یہ فیصلہ کریں کہ زندگی کی مشکلات، دباؤ، یہاں تک کہ نا کامی بھی آپ کو آنے والی زندگی کے لئے سبق سکھائیں گی، تا کہ آئندہ ایسی نا کامیاں نہ ہو پائیں۔ تجربہ اکثر بہترین استاد ہوتا ہے، یہاں تک کہ بُرا تجربہ بھی۔ اپنی غلطیوں سے سیکھئے۔

آج کی دعا: اے پیارے خدا! مجھے حکمت عطا کر کہ مَیں اپنی نا کامیوں کو آسمانی تناظر میں دیکھوں۔ میری زندگی کو آنے والے وقت کے لئے میرے اور دوسروں کے لئے سبق آموز بنا۔ جب مَیں نے کئی دفعہ اپنی نا کامی کے باعث تجھے مایوس کیا ہے، اُس کے لئے مجھے معاف فرما اور بہتر دنوں کی جانب لے چل۔

آج کی آیات:

زبور 51:9-12

’’میرے گناہوں کی طرف سے اپنا منہ پھیر لے اور میری سب بدکاری مٹا ڈال۔ اَے خدا! میرے اندر پاک دل پیدا کر اور میرے باطن میں از سرِ نَو مُستقیم رُوح ڈال۔ مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر اور اپنی پاک رُوح کو مجھ سے جُدا نہ کر۔ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر اور مُستعد رُوح سے مجھے سنبھال۔‘‘

19جنوری

''خدا کی طرف سے اٹھایا ہوا قدم، ایک الگ تجربہ نہیں بلکہ زندگی بھر اثر انداز ہونے کے لئے ہوتا ہے۔''

خدا کی طرف سے اٹھایا گیا حقیقی قدم، کئی سالوں کے لئے انفرادی زندگی، خاندانوں یہاں تک کہ بستیوں پر اثر انداز ہوگا۔ مقامی سطح پر منائے جانے والے خوشی یا تازگی کے الگ تھلگ مواقع اپنے وقت پر اچھے تو لگتے ہیں، مگر شاید خدا کے اٹھائے ہوئے قدم کا حصہ نہیں ہوتے۔ جب خدا کام کرتا ہے تو چیزیں اور لوگ تبدیل ہوتے ہیں۔ لوگ ایک بڑے تناظر میں اور ایسی زندگی جینا شروع کرتے ہیں جو خدا کو پسندیدہ ہے۔

خدا کی طرف سے اٹھایا ہوا قدم، ایک الگ تجربہ نہیں بلکہ زندگی بھر اثر انداز ہونے کے لئے ہوتا ہے۔ ہوسکتا ہے ہمیں یہ سمجھنے میں کئی سال لگ جائیں کہ ہم خدا کے کام کا حصہ ہیں۔ زندگی کو لہروں کی طرح جینے کی بجائے، یعنی ایک دن اُوپر ایک دن نیچے، ایک روحانی تجربے سے دوسرے روحانی تجربے تک، ایک جشن سے دوسرے جشن تک، ایک دعوت سے دوسری دعوت تک، اِس سب کی بجائے خدا سے مانگیں کہ وہ آپ کی زندگی میں حقیقی کام کرے۔ ایک ایسا قدم جو آپ کو ایک گھنٹے، ایک دن یا ایک ہفتے سے بھی زیادہ کے لئے تحریک دے گا۔ اپنی روزمرہ مسیحی زندگی کو مستحکم کریں۔

آج کی دعا: اے خدا! میری زندگی میں ایسا کام کر جو مجھے بدل دے۔ مَیں ہر روز تیرے ساتھ ساتھ اور تیرے فضل کے نیچے بڑھوں۔ مجھے ایک مستحکم مسیحی زندگی عطا کر۔ دکھ، خوف اور پریشانی کو مجھ سے دُور رکھ۔ میرے حصے میں خوشی اور انعام میں امن ہو۔ مجھے ایسا بڑھا کہ اَور زیادہ تیری مانند بنتا جاؤں۔ مَیں تیرے لئے ایک بہترین زندگی گزارنا چاہتا ہوں۔

آج کی آیات:

مرقس 4:5-6,16-17

''اور کچھ پتھریلی زمین پر گرا جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ آیا۔ اور جب سُورج نکلا تو جل گیا اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سُوکھ گیا۔''

''اور اِسی طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُن کر فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ پھر جب کلام کے سبب سے مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں۔''

20جنوری

’’اپنی ساری زندگی ایک ایسی سیڑھی چڑھنے میں نہ گزار دیں جس میں سب سے اُوپر پہنچنے کے بعد آپ کو احساس ہو کہ یہ سیڑھی غلط عمارت کے ساتھ کھڑی تھی۔‘‘

ہم نے یہ تو سنا ہی ہے کہ ’’کسی بھی کام کو کرتے وقت، سب سے اہم بات یہ ہے کہ سب سے اہم بات کو ہی اہم رکھا جائے‘‘۔ اہم بات کیا ہے؟ کیا یہ نوکری ہے یا دولت، یا شاید مقام، طاقت یا وقار؟ اِن میں سے کوئی بھی ہماری روح کی آرزو کو مطمئن نہیں کر سکتی۔ اگر کامیابی ہماری روح کو مطمئن یا خوش کر سکتی تو پھر Elvis Presley جیسے لوگ یقیناً آج بھی خوشی خوشی زندہ ہوتے۔

تو پھر اہم بات کیا ہے؟ اپنی زندگی کے لئے خدا کی خواہش اور مقصد کو جاننا اور اُس کا تعاقب کرنا۔ اَور کوئی بات بھی آپ کو مطمئن نہیں کرے گی، نہ اِس زندگی میں، نہ آنے والی زندگی میں۔ ہمارے دل کا سکون اور ہمارے گھر کی خوشی، ایسی زندگی گزارنے کا نتیجہ ہے جو خدا کو پسند ہو۔ خدا سے پوچھیں کہ آپ محض زندہ رہنے کو زندگی جینے میں کیسے بدل سکتے ہیں۔ اور اہم بات پر توجہ رکھتے ہوئے اپنی زندگی میں تبدیلی پیدا کریں۔ آپ کے پاس کھونے کے لئے کیا ہے؟

آج کی دعا:

خداوند! مَیں ایک ایسی زندگی جینا چاہتا ہوں جو نہ صرف تجھے پسند ہو بلکہ مجھے بھی مطمئن کرے۔ مَیں کامیاب بھی ہونا چاہتا ہوں اور تیرے اور تیرے منصوبے کے لئے کار آمد بھی۔ بتا کہ مجھے کیا کرنا ہے۔ میری توجہ کو جدھر تُو چاہتا ہے اُدھر کو پھیر دے۔ اپنی ترجیحات کا تعین کرنے میں میری مدد کر۔

آج کی آیات:

متّی 26:16

’’اور اگر آدمی ساری دُنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے میں کیا دے گا؟‘‘

1- تیمتھیس 17:6

’’اِس موجودہ جہان کے دولت مندوں کو حُکم دے کہ مغرور نہ ہوں اور ناپائیدار دولت پر نہیں بلکہ خدا پر اُمید رکھیں جو ہمیں لُطف اُٹھانے کے لئے سب چیزیں اِفراط سے دیتا ہے۔‘‘

متّی 33:6

’’بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مِل جائیں گی۔‘‘

21 جنوری

''ایمان کا مطلب مشکل کا انکار نہیں، بلکہ اُس مشکل کے مستقل ہونے کا انکار کرنا ہے۔''

پیدائش میں جب خدا کسی ایسی چیز کو دیکھتا تھا جس سے وہ خوش نہیں ہوتا تھا اور اُسے بدلنا چاہتا تھا تو وہ کہہ اُٹھتا تھا۔ جب خدا نے کہا ''روشنی ہو جا'' تو اُس نے ایمان اور اقرار کا معیار ٹھہرایا۔ خدا نے تاریکی کی موجوگی کا انکار نہیں کیا۔ ایک مثبت تبدیلی لانے کے لئے خدا نے اُن چیزوں کو جو نہیں ہے، ایسے بلایا کہ جیسے وہ ہیں۔
نئے عہد نامے میں مسیحیوں کو بھی نصیحت کی گئی ہے کہ خدا کی مانند بنیں اور اُن چیزوں کو جو نہیں ہیں ایسے بلائیں جیسے وہ ہیں۔ ہمیں بھی خود کو درپیش مشکلات کے پہاڑ کا انکار نہیں کرنا چاہیئے بلکہ ایمان کے ساتھ بول کر اُس مشکل کے مستقل ہونے کا انکار کرنا چاہیئے اور پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہلنے کا حکم دینا چاہیئے۔ اگر ہم یہ کہیں کہ وہ پہاڑ وہاں ہے ہی نہیں تو اِس سے کوئی نتیجہ نکلے گا۔

آج کی دعا: اے باپ! مجھے توفیق دے کہ اپنی زندگی کی مشکلات اور زندگی کے وہ حصے جن سے مَیں ناخوش ہوں اور اُنہیں بدلنا چاہتا ہوں، مَیں اُن کا سامنا کرسکوں۔ تیری وہ مرضی جو مَیں سمجھتا ہوں کہ میری زندگی کے لئے ہے، مجھے اُس کا یقین کرنے کے لئے ایمان عطا کر اور اُس کا اقرار کرنے کی قوت عطا کر۔ اپنے فرشتوں کو حکم کر کہ میرے ایمان کے اقرار پر کام شروع کریں۔

آج کی آیات:

پیدائش 3:1

''اور خدا نے کہا روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔''

رومیوں 17:4

''چنانچہ لکھا ہے کہ مَیں نے تجھے بہت سی قوموں کا باپ بنایا۔ اُس خدا کے سامنے جس پر وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور جو چیزیں نہیں ہیں اُن کو اِس طرح بُلا لیتا ہے کہ گویا وہ ہیں۔''

عبرانیوں 23:10

''اور اپنی اُمید کے اقرار کو مضبوطی سے تھامے رہیں کیونکہ جس نے وعدہ کیا ہے وہ سچا ہے۔''

جنوری 22

’’ہماری سب سے بڑی مشکلات، اکثر ایسے مشکل فیصلے ہوتے ہیں جنہیں کرنا ضروری ہوتا ہے۔‘‘

غالباً آپ وہ واحد شخص ہیں جو اُن باتوں کے بارے میں کچھ کر سکتے ہیں جو آپ کو تکلیف دے رہی ہیں۔ زندگی میں بعض اوقات ہمیں مشکل فیصلے کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے۔ اکثر ہماری سب سے بڑی مشکلات ہماری زندگی کے اُن شعبوں کے بارے میں ہوتی ہیں جن کے بارے میں ہم جانتے ہیں کہ یہ توجہ طلب ہیں۔ اگر چیزوں کو اُن کے حال پہ چھوڑ دیا جائے تو عام طور پر خراب چیزیں بہتر کی بجائے بدتر ہی ہوتی جاتی ہیں۔

زندگی یہ مطالبہ کرتی ہے کہ ہم تبدیلی کے لئے مثبت قدم اٹھائیں۔ آپ کی زندگی میں ایسا کیا ہے جسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے؟ آپ کی سب سے بڑی مشکلات کی جڑ کیا ہے؟ آپ اِس کے بارے میں کیا کر سکتے ہیں؟ چاہے آپ کو اچھا نہ لگے، ہوسکتا ہے آپ کو کچھ مشکل فیصلے کرنے پڑیں۔ اگر ایسا ہی ہے تو پھر ایک کاغذ پر اُن فیصلوں کو لکھیں اور خدا سے اُن کے بارے میں بات چیت کریں۔ فیصلہ کرنے میں وہ آپ کی مدد کرے گا۔

آج کی دعا: اے خدا! مَیں جانتا ہوں کہ تُو نے مجھے میری زندگی کے لئے ذمہ دار بنایا ہے۔ جو چیزیں مجھے سب سے زیادہ پریشان کرتی ہیں، مجھے توفیق دے کہ اُن باتوں کے سبب جان سکوں اور مجھے قوت دے کہ اُن کے بارے میں اگر مَیں کچھ کرسکوں تو کروں۔ مجھے فضل عطا کر کہ نرم دل اور پرسکون رہتے ہوئے بھی فیصلہ کرنے میں مضبوط رہوں۔

آج کی آیات:

اِستثنا 19:30

’’مَیں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمہارے بَرخلاف گواہ بناتا ہوں کہ مَیں نے زندگی اور موت کو اور برکت اور لعنت کو تیرے آگے رکھا ہے۔ پس تُو زندگی کو اختیار کر کہ تُو بھی جیتا رہے اور تیری اولاد بھی۔‘‘

رومیوں 12:14

’’پس ہم میں ہر ایک خدا کو اپنا حساب دے گا۔‘‘

زبور 35:18

’’تُو نے مجھ کو اپنی نجات کی سِپر بخشی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھے سنبھالا اور تیری نرمی نے مجھے بزرگ بنایا۔‘‘

23جنوری

''کہیں پہنچنے کے لئے ہمیں وہیں سے شروع کرنا چاہئے جہاں ہم ہیں، کچھ پانے کے لئے ہمیں وہ سب استعمال کرنا چاہئے جو ہمارے پاس ہے،اورسب کچھ مکمل کرنے کے لئے وہ کام کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو ہم نہیں کر سکتے۔''

زندگی کا فارمولا بہت سادہ ہے۔خدانے ہمارے کرنے کے لئے کچھ کام رکھے ہیں تا کہ وہ ہماری زندگیوں میں اپنا مقصداوراپنی مرضی پوری کرے۔اِس کے علاوہ وہ ہمیں خواب،رُویا، خواہشات اور مضبوط امیدیں بھی دیتا ہے۔یہ سب اِس لئے ہیں تا کہ جو ہمارے لئے ہے اُسے پانے، جہاں ہم ہیں وہیں سے شروع کرنے،اوراپنی پوری کوشش کرنے کے لئے ہماری حوصلہ افزائی کریں۔

کچھ نیاشروع کرنے کے لئے باقی سب باتوں کےختم ہونے کا اِنتظار کرنا ہمیشہ بہترین حکمتِ عملی نہیں ہوتی۔ زندگی بعض اوقات ہمیں ایسے مواقع فراہم کرتی ہے جو کبھی کبھی ناممکن تو لگتے ہیں لیکن ہمارے کسی نہ کسی خواب کی عکاسی کرتے ہیں۔خدا کا جوخواب آپ کے لئے ہے وہ محض پیسے بنانے کی امید سے بڑھ کرروح کی آرزو کے متعلق بتاتا ہے۔آپ کی زندگی کے لئے خدا کا خواب کیا ہے؟اورآپ اُس کے بارے میں کیا کر رہے ہیں؟

آج کی دعا: میرا بھروسا تجھ پر ہے اے خدا!مَیں جانتا ہوں کہ مَیں اپنی صرف اُنہی صلاحیتوں پر بھروسا کرسکتا ہوں جو تُو نے مجھے اِس لئے دی ہیں کہ زمین پر تیری مرضی اور مقصد کو پورا کروں۔میری مدد کر کہ مَیں جانوں کہ مجھے کیا کرنا ہے، شروع کب کرنا ہےاورکام کوآگے کیسے لے کے جانا ہے۔میرا آنے والاکل تیرے ہاتھ میں ہے۔

آج کی آیات:

2-سلاطین 2:4

''الیشع نے اُس سے کہامَیں تیرے لئے کیا کروں؟ مجھے بتا تیرے پاس گھر میں کیا ہے؟ اُس نے کہا کہ تیری لونڈی کے پاس گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھ نہیں۔''

متّی 17:14

''اُنھوں نے اُس سے کہا یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اوردو مچھلیوں کے سوااَور کچھ نہیں۔''

فلپیوں 13:4، 19

''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کچھ کرسکتا ہوں ... میرا خدااپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہرایک احتیاج رفع کرے گا۔''

جنوری 24

"کسی نئی چیز کو بنانے کے لئے پرانی چیز کو توڑنے کی ضرورت نہیں۔"

زندگی کے کچھ مراحل میں ہم خود کو تبدیلی کے عمل میں پاتے ہیں۔ یہ تبدیلی کا عمل ہمیں جسمانی، روحانی اور فلسفیانہ طور پر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتا ہے۔ ہم کوئی نئی مشکل نہ بھی کھڑی کریں تو بھی تبدیلی کا عمل اپنے آپ میں ہی بہت مشکل ہے۔

نئی چیزوں سے خوش ہونے میں کوئی بُرائی نہیں۔ کسی نئی چیز کو بنانے کے لئے ہمیں پرانی چیز کو توڑنے کی ضرورت نہیں۔ بعض تبدیلیوں کے لئے کوئی جواز پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اپنے یا اپنے آس پاس کسی اَور کے تحفظات کو موقع نہ دیں کہ آپ کی پرانی شراکت پر بہتان لگائے۔ ہم پرانی باتوں کے بارے میں بُرا محسوس کئے بغیر بھی نئی جگہ پر جانے کے بارے میں خوش ہو سکتے ہیں۔ اِس میں کوئی بُرائی نہیں۔

آج کی دعا: اے باپ! مجھے تبدیلی کے عمل کا ایسا طریقہ سکھا جو صحیح اور فائدہ مند ہو۔ جو کچھ تُو نے میرے لئے کیا ہے، مَیں چاہتا ہوں کہ اُس سب کے لئے تیرا شکر گزار رہوں۔ تُو نے جو کچھ میرے لئے کیا ہے اور جہاں تُو مجھے لے جانا چاہتا ہے مَیں اُسے قبول کرنے کے لئے خوش اور بہت پُر جوش ہوں۔ میری مدد کر کہ مَیں سمجھ داری کی راہ اختیار کروں اور تجھے پسند آؤں۔

آج کی آیت:

اِفسیوں 29:4

"کوئی گندی بات تمہارے منہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے موافق ترقی کے لئے اچھی ہو تا کہ اُس کے سُننے والوں پر فضل ہو۔"

رومیوں 17:16

"اَب اَے بھائیو! مَیں تم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ جو لوگ اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کا باعث ہیں اُن کو تاڑ لیا کرو اور اُن سے کنارہ کیا کرو۔"

2- تیمتھیس 23:2

"لیکن بے وقوفی اور نادانی کی حجتوں سے کنارہ کر کیونکہ تُو جانتا ہے کہ اُن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔"

25جنوری

''اگرابلیس آپ کو برائی کی طرف نہ لے جاسکے تو وہ آپ کو مصروف کردے گا۔''

ابلیس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ آپ کی رفتار کم کردے یا آپ کا راستہ بدل دے یا آپ کو دوڑ سے ہی باہر کردے۔ دھوکا بہت خطرناک دشمن ہے۔ لوگ اکثر خداوند کے کام میں انتہائی مصروف ہوتے ہیں، اور اپنی زندگی میں ایک کام سے دوسرے کام کی طرف چلے جاتے ہیں اور بظاہر بہت کامیاب لگتے ہیں لیکن حقیقتاً کچھ بھی نہیں کر پاتے۔

اگر ابلیس آپ کو برائی کی طرف نہ لے جاسکے تو وہ آپ کو مصروف کرنے کی کوشش کرے گا۔ خدا سے، اپنے خاندان سے، اپنی کلیسیا سے یا اپنی برادری سے حقیقی اور کارآمد میل ملاپ نہ کر پانا، واقعی بہت زیادہ مصروف ہونا ہے۔ اپنی زندگی کا جائزہ لیں۔ کیا آپ اِتنے مصروف ہیں کہ خدا کی دی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز بھی نہیں ہو پاتے ؟ اگر ایسا ہے تو پھر خدا اور اپنے خاندان کے لئے وقت نکالنے کی غرض سے اپنے کاموں کو محدود کرنے کا راستہ ڈھونڈیں۔

آج کی دعا: اے خدا! مجھے میری زندگی کی ترجیحات، وقت اور اپنی کارکردگی کا جائزہ لینے میں میری مدد کر۔ مَیں ایسی موم بتی نہیں بننا چاہتا جو دونوں طرف سے جل رہی ہو۔ اپنی زندگی کو ترتیب میں لانے اور تیرے مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لئے مجھے منصوبہ عطا کر۔ اے خداوند! میری مدد کر کہ تیری دی ہوئی رحمتوں سے لطف اندوز ہو سکوں۔

آج کی آیات:

لوقا 10:39-42

''مریم یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھ کر اُس کا کلام سُن رہی تھی۔ لیکن مرتھا خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔ پس اُس کے پاس آکر کہنے لگی اَے خداوند! کیا تجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خدمت کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے۔ خداوند نے جواب میں اُس سے کہا کہ مرتھا! مرتھا! تُو بہت سی چیزوں کی فکر و تردّد میں ہے۔ لیکن ایک چیز ضرور ہے اور مریم نے وہ اچھا حصہ چن لیا ہے جو اُس سے چھینا نہ جائے گا۔''

زبور 46:10

''خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ مَیں خدا ہوں۔''

جنوری25

’’دعا ایک ایسا مسالا نہیں جو ہمارے منصوبوں کو خدائی ذائقہ دے، بلکہ دعا وہ خاص جزو ہے جس کے ذریعے سے ہم زندگی گزارنے کا نسخہ تلاش کر سکتے ہیں۔‘‘

دعا کا مطلب صرف اپنے کاموں پر خدا کی برکت مانگنے کے لئے تھوڑا سا وقت نکالنا نہیں، بلکہ دعا رابطے کا ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے ہم لطف اندوز بھی ہوتے ہیں اور اِس سے خدا کے ساتھ ہمارے تعلق کا دروازہ بھی کھلتا ہے۔ دعا ایک ایسا ذریعہ ہے جسے خدا اپنا پیغام ہمارے دل و دماغ تک پہنچانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ جب ہم دعا کرتے ہیں تو خدا ہماری رُوحوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور کئی دفعہ ہمیں احساس بھی نہیں ہوتا اور دعا کے ذریعے ہمیں ہمارے سوالوں کے جواب اور ایک نئی سمت مِل جاتی ہے۔

دعا ایک ایسا مسالا نہیں جو ہمارے منصوبوں کو خدائی ذائقہ دے، بلکہ دعا وہ خاص جزو ہے جس کے ذریعے سے ہم زندگی گزارنے کا نسخہ تلاش کر سکتے ہیں۔ اپنے کاموں اور ارادوں میں خدا کی برکت ڈھونڈنے کی بجائے ہمیں یہ ڈھونڈنے میں وقت لگانا چاہئے کہ خدا کیا کر رہا ہے اور ہم اُس کے کام کا حصہ کیسے بنیں۔

آج کی دعا: اے باپ! مَیں جانتا ہوں کہ میری زندگی کے لئے تیرے پاس ایک مخصوص ارادہ، مقصد اور منصوبہ ہے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ تُو مجھ سے بول اور میرے لئے اِس منصوبے کو واضح کر دے۔ مَیں تیرے ساتھ ایسا برتاؤ نہیں کرنا چاہتا جیسے مَیں اِس رشتے میں سب سے اہم اور خاص شخص ہوں۔ مجھے اپنی مرضی بتا۔ مَیں جانتا ہوں کہ وہ ضرور بابرکت ہوگی۔

آج کی آیات:

امثال: 3: 5-8

’’سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔ تُو اپنی ہی نگاہ میں دانش مند نہ بن۔ خداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر۔ یہ تیری ناف کی صحت اور تیری ہڈیوں کی تازگی ہوگی۔‘‘

جنوری26

''زندگی کے چار امتحانات ۔ پہلا امتحان: وادی کا امتحان ۔''

وادیاں دراصل ہماری زندگی کے پست مقامات ہیں ۔کبھی کبھی ہم خود کو ایسی ہی وادیوں میں پاتے ہیں جہاں ہم مایوس ہونے، اکیلے ہونے، اپنی ناکامیوں اور ہار ماننے یا سب کچھ چھوڑ دینے کی آزمائش کا شکار ہو جاتے ہیں ۔کچھ فیصلے کرنے کے لئے وادی اچھی جگہ نہیں ۔ ہمارا دھیان صرف حالیہ باتوں پر ہوتا ہے، اِس لئے ہمارا نقطۂ نظر محدود ہوتا ہے۔

وادی میں چھوڑ دیئے جانے سے ڈریں نہیں ۔اُداس خیالوں پر قابو پائیں اور اُداس محسوس کر کے اپنی جستجو کا تعاقب کرنا چھوڑ نہ دیں ۔یاد رکھیں، خدا آپ کے ساتھ ہے اور آپ کی وادی میں جس تبدیلی کی ضرورت ہے، وہ لانے کے لئے خدا آپ کی مدد کرے گا۔

آج کی دعا: اے خداوند! میری زندگی میں جو وادی کا امتحان آئے گا، مجھے اُس میں مستحکم اور مضبوط رہنے کا فضل عطا کر۔ مَیں جانتا ہوں کہ مَیں تجھ پر بھروسا رکھ سکتا ہوں ۔اور یہ بھی جانتا ہوں کہ تُو اپنی ذات میں سچا ہے اور میری کمزوری میں زور بخشتا ہے ۔اور جو دوسرے اِس وادی کے امتحان سے گزر رہے ہیں، میری مدد کر کہ مَیں اُن کی بھی حوصلہ افزائی کروں۔

آج کی آیات:

زبور: 23: 4-6

''بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو مَیں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا کیوں کہ تُو میرے ساتھ ہے۔ تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے ۔تُو میرے دُشمنوں کے رُوبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا ہے۔ تُو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔ یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور مَیں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کروں گا۔''

جنوری 28

''زندگی کے چار امتحانات ۔ دوسرا امتحان: پہاڑ کی چوٹی کا امتحان۔''

زندگی کے پہاڑوں کے اُوپر، آسمان کے ستاروں کو تقریباً چھوتے ہوئے، تازگی اور جوش کی نئی ہواؤں کے ساتھ، اور وادی کے دنوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، ہماری رُویا یقیناً بہت عظیم نظر آسکتی ہے۔ مگر یہ وہ وقت ہے جب ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اِس پہاڑ پر ہم جو بھی فیصلہ کریں گے وہ ہمیں اَور آگے بڑھنے کا موقع دے سکتے ہیں، یا اِسی پہاڑ پر کسی نئی سمت میں نیچے اترنے کا موقع دے سکتے ہیں یا کسی نئی وادی کی جدوجہد میں بھی لے کے جا سکتے ہیں۔

ہم پہاڑ کی چوٹی پر تروتازہ ہونے، ماضی کی کامیابیوں کو دیکھنے اور نئے چیلنج کو گلے لگانے آتے ہیں۔ پہاڑ کا امتحان یہ ہے: کیا آپ نئے چیلنج کو قبول کر کے ایک نئی وادی کا سامنا کرنے کا خطرہ مول لیں گے، یا آپ یہیں ہار مان جائیں گے اور آگے نہیں بڑھیں گے؟

آج کی دعا: اے باپ! میری زندگی میں، خصوصاً اُس وقت جب مَیں پہاڑ کی چوٹی پر ہوں، میری مدد کر کہ مَیں تیرے ساتھ تعلق رکھنے کا مشتاق رہوں۔ میرا دل ہر وقت تیرے لئے دھڑکے۔ مجھے نئی رُویا اور حوصلہ عطا کر کہ مَیں زندگی میں آگے بڑھتا چلا جاؤں۔

آج کی آیات:

یشوع: 14: 10-12

''اور اب دیکھ جب سے خداوند نے یہ بات موسیٰ سے کہی تب سے اِن پینتالیس برسوں تک جن میں بنی اسرائیل بیابان میں آوارہ پھرتے رہے خداوند نے مجھے اپنے قول کے مطابق جیتا رکھا اور اب دیکھ مَیں آج کے دِن پچاسی برس کا ہوں۔ اور آج کے دن بھی مَیں ویسا ہی ہوں جیسا اُس دن تھا جب موسیٰ نے مجھے بھیجا تھا اور جنگ کے لئے اور باہر جانے اور لَوٹنے کے لئے جیسی قوت مجھ میں اُس وقت تھی ویسی ہی اب بھی ہے۔ سو یہ پہاڑی جس کا ذکر خداوند نے اُس روز کیا تھا مجھ کو دے دے کیونکہ تُو نے اُس دن سُن لیا تھا کہ عناقیم وہاں بستے ہیں اور وہاں کے شہر بڑے اور فصیل دار ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ خداوند میرے ساتھ ہو اور مَیں اُن کو خداوند کے قول کے مطابق نکال دُوں۔''

فلپیوں: 13:4

''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کچھ کر سکتا ہوں۔''

29جنوری

’’زندگی کے چار امتحانات۔تیسرا امتحان: انتظار کا امتحان۔‘‘

کسان زمین مین بیج بوتا ہے اوراُسے ڈھانپ دیتا ہے۔ بعد میں وہ کھیت کی دیکھ بھال کرتا اور نئے پودوں کو پالتا ہے اوراپنی محنت کے پھل کا بےصبری سے انتظار کرتا ہے۔تجربے کے مطابق اُس نے سیکھا ہے کہ تھوڑے کی توقع نہ کرے،اُن دنوں میں بھی جب کوئی مثبت ثبوت نظر نہ آ رہا ہو۔
زندگی کے دیگر شعبوں میں بھی یہی اصول رائج ہے۔ہم اپنے وقت، دعا اوراچھے کام کے لئے کی گئی کوشش بیج کی طرح بوتے ہیں اور کئی دفعہ محسوس ہوتا ہے کہ سب بے کار تھا۔ یہ انتظار کا امتحان ہے۔مسیحی ہونے کے ناتے ہمیں یہ معلوم ہے کہ خدا ہماری بےصبری سے نہیں بلکہ اپنے وقت کے مطابق حرکت میں آتا ہے۔ جب آپ نے وہ سب جو ہو سکتا ہے کرلیا ہے تو خدا پر بھروسا رکھیں۔ وہ ہمیشہ عین وقت پر کام آتا ہے۔

آج کی دعا: اے باپ !جب مجھے تحمل کی ضرورت پیش آئے تو میری مدد کر۔صبر کا امتحان پاس کرنے کے لئے مجھے اپنا خاص فضل عطا کر۔مَیں جانتا ہوں کہ تُو راست ہے اور بہترین وقت جانتا ہے۔میرے ساتھ تحمل کا مظاہرہ کرنے کا تیرا شکریہ۔

آج کی آیات:

یعقوب 7:5

’’پس اَے بھائیو! خداوند کی آمد تک صبر کرو۔‘‘

زبور 14:27

’’خداوند کی آس رکھ۔مضبوط ہو اور تیرا دل قوی ہو۔ہاں خداوند ہی کی آس رکھ۔‘‘

30جنوری

''زندگی کے چار امتحانات ۔ چوتھا امتحان: اختتام ہونے کا امتحان ۔''

کام شروع ہوتے ہیں اور ختم بھی ہو جاتے ہیں ۔ یہ زندگی کی ایک حقیقت ہے ۔ ایک نوجوان لڑکے کی مثال دیکھیں جس کی منگنی ہو چکی ہے ۔ جس دن وہ اپنی دلہن کے ساتھ نئے عہد میں شامل ہوگا، اُس کی غیر شادی شدہ زندگی ختم ہو جائے گی ۔ یہ ایک ایسا باب ہوگا جو ختم ہو گیا ہے، اور یقین کریں کہ اِس کے بعد بھی امتحان ہوگا ۔

ہم سب زندگی میں ایک ایسے وقت میں سے گزرتے ہیں جب ماضی کی ہماری مصروفیات اب نہ تو ہماری توجہ کا مطالبہ کرتی ہیں اور نہ ہی توجہ کی مستحق ہیں ۔ ریٹائرمنٹ، تبادلہ یہاں تک کہ شوہر یا بیوی کی موت کی وجہ سے ایسا وقت آ سکتا ہے ۔ ایسے وقت میں یہ ضروری ہے کہ ہم زندگی کی اِس رِیت کو قبول کریں اور ماضی کو مناسب نقطۂ نظر سے دیکھیں، مستقبل کو گلے لگائیں، اور اُن امتحانات کے لئے تیار ہو جائیں جن کا آنا ضرور ہے ۔

آج کی دعا: اے باپ ! میری مدد کر کہ مَیں زندگی کی دوڑ میں ایمان سے دوڑوں ۔ جب ایک کام ختم ہو جاتا ہے اور ایک نیا دن اور نیا بلاوا آتا ہے تُو مجھے توفیق دے کہ آنے والے نامعلوم کل کو دلیری سے گلے لگاؤں، یہ جانتے ہوئے کہ راستے کے ہر ایک قدم پر تُو میرے ساتھ ہے ۔

آج کی آیات:

فلپیوں 3:13-14

''اَے بھائیو! میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اُس انعام کو حاصل کروں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اُوپر بلایا ہے ۔''

یسعیاہ 43: 18-19

''اُن کی کمانیں جوانوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں گی اور وہ شیر خواروں پر ترس نہ کھائیں گے اور چھوٹے بچوں پر رحم کی نظر نہ کریں گے ۔ اور بابل جو مملکتوں کی حشمت اور کسدیوں کی بزرگی کی رونق ہے سدوم اور عمورہ کی مانند ہو جائے گا جن کو خدا نے اُلٹ دیا ۔''

31 جنوری

''ہم اکثر صرف اِس لئے محدود ہو جاتے ہیں کیونکہ ہم اپنا اختیار چھوڑنے کو تیار نہیں ہوتے۔''

امریکہ میں بہت سے لوگوں کی پرورش آزادی اور خودمختاری کے جذبے کے ساتھ ہوئی ہے۔ اِسی لئے کسی اَور کے خیالات اور رائے کو ماننے اور اُن کی حمایت کرنے کے لئے وہ جلدی تیار نہیں ہوتے۔ اِس سے بھی بڑا چیلنج یہ ہے کہ اُن کو ایک ایسے کام کا حصہ بننے کو کہا جائے جو اُن کے اختیار سے بالاتر ہے۔ فوج میں شمولیت ہو یا کمیونٹی کی منظّم کوششوں کا حصہ بننا، بہت سے لوگ ایسے ہیں جنہیں اپنے ساتھ شامل کرنے سے پہلے اُنہیں انچارج بنانا ضروری ہوتا ہے۔

مسیح کے ساتھ چلنے کا عزم بھی کچھ لوگوں کے لئے ایک بہت بڑا چیلنج بن جاتا ہے۔ مسیح کو نجات دہندہ کے طور پر تو وہ خوشی خوشی قبول کر لیتے ہیں مگر اُسے خداوند نہیں مانتے۔ لیکن آپ کی زندگی کے تخت پر ایک سے زیادہ لوگوں کی جگہ نہیں۔ آپ کی زندگی کے تخت پر کون بیٹھا ہے؟ خداوند یا آپ؟ سارا اختیار مسیح کو دے دیں اور اُس کے کلام کو اپنا رہنما اور محافظ بنائیں۔ بعض اوقات ہمیں بھروسا کرنا چاہئے کہ ہم نے خدا کی ہی آواز سنی ہے۔ اور بعض اوقات ہمیں یہ بھروسا کرنا چاہئے کہ دوسروں نے بھی خدا کی ہی آواز سنی ہے۔

آج کی دعا: آسمانی باپ! مَیں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ اپنی زندگی کا اختیار چھوڑنے میں میری مدد کر اور مجھے توفیق دے کہ مَیں اپنے فیصلے اپنے نجات دہندہ اور خداوند یسوع پر چھوڑ دوں۔ مجھے اپنی راہ سکھا اور مَیں تیری پیروی کروں گا۔

آج کی آیات:

اعمال 36:2

''پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے مصلوب کیا خداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔''

یوحنا 15:14

''اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔''

یعقوب 7:4

''پس خدا کے تابع ہو جاؤ اور اِبلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا۔''

پیدائش 22 :7-8

''تب اضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا اے باپ! اُس نے جواب دیا کہ اَے میرے بیٹے مَیں حاضر ہوں۔ اُس نے کہا دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں پر سوختنی قربانی کے لئے برہ کہاں ہے؟ ابرہام نے کہا اے میرے بیٹے خدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کے لئے برہ مہیا کر لے گا۔ سو وہ دونوں آگے چلتے گئے۔''